نیوز ریلیز

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اسلام آباد، پاکستان

۱۳ ستمبر ۲۰۱۱ء
برائے فوری اجراء
۲۰۱۱/۱۶۶

رابطہ: رابرٹ رینز
قائم مقام ترجمان
فون: ۰۳۰۰۵۰۱۲۶۴۰

امریکہ اور پاکستان منہ کُھر کی بیماری کے خلاف متحد

اسلام آباد (۱۳ ستمبر ۲۰۱۱ء) امریکہ اور پاکستان منہ کُھر کی بیماری کے خاتمے کیلئے مل جل کر کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے ہر سال پاکستان کے دیہی علاقوں میں گھرانوں کو تقریباً 82 ملین امریکی ڈالر کا معاشی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ امریکی وزارت زراعت (یو ایس ڈی اے) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک وزراعت اور حکومت پاکستان کے تعاون سے 9 ملین ڈالرز کی لاگت کے ساتھ شروع ہونے والے پروگرام کی اعانت کر رہا ہے جس کے تحت پاکستان بھر میں محققین، ماہرین امراض حیوانات اور ماہرین وبائی امراض کو تربیت اور آلات فراہم کئے جاتے ہیں۔

اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ کے سینئر ایگریکلچر اتاشی ڈیوڈ وولف نے کہا ہے کہ منہ کُھر کی بیماری نے پاکستان میں مویشیوں اور ان پر معاشی طور پر منحصر کسانوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تربیت پاکستانی سائنسدانوں کو نئی ٹیکنالوجی استعمال کرنے اور ملک بھر میں اس بیماری کے خلاف نبرد آزما ہونے کے قابل بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یو ایس ڈی اے کو اس کاوش کا حصہ ہونے پر فخر ہے۔

اس ہفتے نیشنل ویٹرنری لیبارٹریز اسلام آباد میں ہونے والے افتتاحی سیشن میں وفاقی اور صوبائی اداروں اور جامعات کے 45 پاکستانی سائنسدانوں اور ماہرین امراض حیوانات کو اکٹھا ہونے کا موقع ملا۔ چار روز تک جاری رہنے والے اس پروگرام کے دوران یو ایس ڈی اے اور یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے سائنسدان وبائی امراض کے علوم، تشخیص کے طریقہ کار، وباء پھوٹنے کی صورت میں ردعمل اور بیماریوں پر قابو پانے کے اقدامات پر سیمینار منعقد کرینگے۔

یہ پروگرام آئندہ سالوں میں بھی جاری رہے گا اور اس پروگرام کے تحت تربیت حاصل کرنے والے افراد صوبائی حکومتوں، جامعات اور کسانوں کے ساتھ مل کر مویشیوں کو بیماریوں سے بچاؤ کیلئے ویکسین کی فراہمی جاری رکھیں گے۔

منہ کُھر کی بیماری دنیا کی معاشی طور پر تباہ کن وبائی امراض میں سے ایک ہے۔ یہ بیماری مویشیوں، بھینسوں، بھیڑوں اور بکریوں میں تیز بخار کا باعث بنتی ہے۔ بیشتر متاثرہ مویشی صحتیاب ہو جاتے ہیں، تاہم یہ بیماری انہیں کمزور کر کے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں 66 ملین بھینسیں اور مویشی موجود ہیں۔ اور ہر چار میں سے ایک خاندان کی آمدن کا دارومدار ان مویشیوں پر ہے۔

###

مزید پریس ریلیز کیلئے ہماری ویب سائیٹ: http://islamabad.usembassy.gov ملاحظہ کریں۔